"منشورِ محمدی" (بنگلور)

برصغیر میں مسلم - مسیحی مناظراتی ادب کے حوالے سے دہ روزہ "منشورِ محمدی" (بنگلور) ایک اہم جریدہ ہے۔ اس کے بارے میں جولائی ۱۹۹۳ء کے شمارے میں ایک مضمون شائع کیا گیا تھا جس میں "منشورِ محمدی" کے بارے میں یہ اطلاع دی گئی تھی کہ اس کی مجلّدات کریمی لائبریری بمبئی (انڈیا) اور پنجاب یونیورسٹی لائبریری لاہور میں محفوظ ہیں۔

بعد میں جناب ضیاء اللہ کھوکھر (بانی ضیاء ریسرچ لائبریری - گوجرانوالہ) کے مراسلے سے معلوم ہوا کہ "منشورِ محمدی" کی جلد ۱۹ اور جلد ۲۰ ان کے کتب خانے میں بھی محفوظ ہے۔ گزشتہ ماہ المجلس العلمی (نزد میری ویدر ٹاور - کراچی) کا ذخیرہ کتب دیکھنے کا اتفاق ہوا تو وہاں اس اہم جریدے کی جلد ۱۴ تا جلد ۱۸ کے متعدّد شمارے نظر سے گزرے۔ تفصیل حسبِ ذیل ہے۔

جلد ۱۴	(۱۳۰۲ھ)	شمارہ ۳، ۸، ۱۰-۱۴، ۱۶-۲۶، ۲۸-۳۲، ۳۴-۳۶
جلد ۱۵	(۱۳۰۳ھ)	شمارہ ۲-۱۵، ۲۲-۳۲، ۳۵
جلد ۱۶	(۱۳۰۴ھ)	شمارہ ۳-۲۵، ۲۸
جلد ۱۷	(۱۳۰۵ھ)	شمارہ ۱-۳۶
جلد ۱۸	(۱۳۰۶ھ)	شمارہ ۱-۱۳، ۱۵-۱۶

دوسرے لفظوں میں المجلس العلمی - کراچی کے کتب خانے میں جلد ۱۷ مکمل ہے۔ جلد ۱۴ اور

"بنیاد پرستی" کے بارے میں سوال رابن رافیل نے ہنس کر ٹال دیا۔

ذاتی اور اجتماعی زندگی میں شریعت اسلامی پر عمل کے خواہش مند مسلمانوں کو "بنیاد پرست" قرار دینا مسیحی دینیاتی اصطلاح کا غلط استعمال ہے، تاہم مغربی پریس اور دوسرے ذرائع ابلاغ نے یہ اصطلاح اتنے تواتر کے ساتھ استعمال کی ہے کہ اب مسلمان اہلِ قلم بھی بلاتردّد استعمال کرتے ہیں۔ پچھلے دنوں امریکی دفترِ خارجہ کی اسسٹنٹ سیکرٹری برائے جنوبی ایشیا مس رابن رافیل پاکستان آئیں تو "ان سے سوال کیا گیا کہ امریکہ نے بنیاد پرستوں کو افغانستان میں مداخلت کرنے کے لیے تربیّت دی۔ اب انہیں بنیاد پرستی کی راہ پر چلنے سے کیوں روکا جارہا ہے۔ اس پر مس رابن رافیل نے مسکرا کر بات بدل دی۔ سوال دہرانے پر بھی وہ مسلسل مسکراتی رہیں۔ لیکن جواب نہیں دیا۔" (پندرہ روزہ "شاداب" - لاہور، یکم نومبر ۱۹۹۳ء)